اورامریکہ منہ دیکھتا رہ گیا...... مشرف مٹی کا ڈھیر ثابت ہوا، وہ فوجی جرنیل ہوکر گیدڑ نکلا۔ جنرل اے اے کے نیازی کوئی چھ ماہ لڑکر ہارا تھا مگر یہ بغیر لڑے ہی ہار گیا۔حکومت جرأت دکھائے۔ پھر دیکھیں، 16 کروڑ عوام ان کی پشت پر سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑے ہوجائیں گے۔امریکہ سے نفرت، پاکستانی عوام کے ضمیر میں داخل ہے کیونکہ وہ ہمارا بدترین دشمن، دہشت گردی کا موجد اور عالمی غنڈہ گردی کا سرغنہ ہے۔ اگر امریکہ کو جواب دے سکیں تو یہ ساری نفرت، حکومت سے محبت میں بدل جائے گی اور یہ بڑا سیاسی اثاثہ ہوگا اور حکومت کی رٹ بحال ہوجائے گی۔

اس نے ہماری فوج کو ہم سے لڑا دیا۔ یہ اس کی دیرینہ خواہش تھی۔ سازش یہ نہیں کہ طالبان کو مروایا جائے بلکہ یہ ہے کہ طالبان اور فوج لڑکر جب تھک جائیں اور قبائل جو روایتی طور پر پاکستان کا بازوئے شمشیرزن ہیں، حکومت سے بدظن ہوجائیں تو اس تھکی ماندی فوج پر انڈیا سے حملہ کرادیا جائے۔ طالبان اور قبائل اپنے زخم چاٹتے رہیں اور خاموش تماشائی بنے رہیں اور اس طرح ان نقشوں میں رنگ بھرا جائے جن میں خاکم بدہن سن 2020ء تک پاکستان نام کا کوئی ملک نہ ہوگا اور اگر ہوگا تو اس کا جغرافیہ یہ نہ ہوگا۔

ہم حکومت کے بعد صوفی محمد اور طالبان قیادت سے بھی اپیل کریں گے کہ وہ حکومت کی مجبوریوں کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ اس ملک کو بچانے کیلئے اپنی ذمہ داری پوری کریں۔ اگر حکومت نہیں مانتی تو بھی وہ یک طرفہ طور پر جنگ بند کردیں۔ ملک اسلام سے ہے اور اسلام ملک سے ہے۔ اگر خدانخواستہ ملک کی سلامتی پر آنچ آئی تو کہاں کا اسلام اور کہاں کا نفاذ! وہ مومنانہ بصیرت کی عینک سے اگر دیکھیں تو ہولناک مستقبل سامنے کھڑا ہے۔ وہ مومن ہیں۔ اس لئے ضرور مومن کی فراست اور بصیرت سے کام لیں اور ہم حکومت سے ایک بار پھر اپیل کریں گے کہ اب بھی وقت ہے...... کچھ تدبیر کرلیں...... سیاسی جماعتوں میں مدبّر بھی ہوتے ہیں۔ وہ آگے بڑھیں اور تیزی سے ہاتھ سے نکلتے ہوئے وقت کی باگ پکڑلیں۔ **وما علینا الا البلاغ**

موت العالِم موت العالَم

مولانا عبدالرشید حنیف کا سانحہ ارتحال

مرکزی جمعیت اہل حدیث ضلع جھنگ کے امیر اور جید عالم دین حضرت مولانا حکیم عبدالرشید حنیف مختصر علالت کے بعد 15 مئی جمعۃ المبارک کی صبح جھنگ میں انتقال کرگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے بہت سی علمی اور دینی خصوصیات سے بہرہ مند فرمایا تھا۔ انہوں نے اپنی علمی ودینی صلاحیتوں سے دعوت وتبلیغ اور تصنیف وتراجم کے ذریعے بے شمار خدمات سرانجام دیں۔ مرکزی جمعیت کیلئے آپ کی خدمات لائق تحسین ہیں اور ان کی وفات پوری جماعت کیلئے عظیم سانحہ ہے۔

شیخ الحدیث مولانا محمد رئیس ندوی کا انتقال پرملال

جامعہ سلفیہ بنارس (انڈیا) کے مفتی وشیخ الحدیث مولانا محمد رئیس ندوی مورخہ 10 مئی بروز اتوار اپنے خالق حقیقی سے جا